20846 - ہم بستری (جماع) کب حرام ہے

سوال

میں یہ جاننا چاہتاہوں کہ اسلامی مہینوں کی کون سی رات کوہم بستری کرنا جائز نہیں ؟ یہ قمری مہینوں کے اعتبار سے ، میں نے سنا ہے کہ مہینہ کے شروع میں چاند دیکھنے کی پہلی رات کو (حدیث کے مطابق) ہم بستری کرنا جائز نہیں توکیا اس کے علاوہ بھی کوئی اور رات ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ نے جوکچھ سنا ہے کہ مہینہ کی ابتداء میں چاند نظر آنے والی رات کوہم بستری کرنا جائز نہیں یہ سب غلط اوربے بنیاد ہے ، ہمیں اس کے بارہ میں کسی حدیث کا علم نہیں ، بلکہ مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ کسی بھی وقت اپنی بیوی سے ہم بستری کرے ، صرف جب کہ وہ حج یا عمرہ کے احرام میں ہو یا پھر روزہ سے ہو تو اس حالت میں ہم بستری حرام ہے ۔

اور روزہ کے دوران بھی صرف دن کے وقت حرام ہے نہ کہ رات کو ، یا پھر عورت حیض یا نفاس کی حالت میں ہو توپھر بھی ہم بستری کرنا حرام ہے ۔

ذیل میں ہم چند ایک دلائل پیش کرتے ہیں :

اللہ سبحانہ وتعالی کافرمان ہے :

حج کے مہینے مقرر ہیں ، اس لیے جوشخص ان میں حج لازم کرلے وہ اپنی بیوی سے میل ملاپ کرنے اورگناہ کرنے ، اورلڑائي جھگڑے کرنے سےبچتا رہے البقرۃ (197) ۔

اورایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

روزے کی راتوں کواپنی بیویوں سے ملنا تمہارے لیے حلال کیا گیا ہے ، رہ تمہارا لباس ہیں اورتم ان کے لباس ہو البقرۃ (187) ۔

اورآیت میں رفث سے مراد بیوی سے ہم بستری (جماع) اوراس سے پہلے کرنے والے کام ہیں ۔

اورایک اورمقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

آپ سے حیض کے بارہ میں سوال کرتے ہیں کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے ، حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو ، اورجب تک وہ پاک صاف نہ ہوجائیں ان کے قریب نہ جاؤ ، ہاں جب وہ پاک صاف ہوجائیں توان کے پاس جاؤ جہاں سے اللہ تعالی نے تمہیں اجازت دی ہے ، اللہ تعالی توبہ کرنے والوں اورپاک صاف رہنے والوں سے محبت فرماتا ہے البقرة (222) ۔

واللہ اعلم .